سلسلہ انسداد ارتداد

لسان العصر حضرت مولانا سید اکبر حسین صاحب اکبر

الہ آبادی رحمۃ اللہ علیہ کی مشہور و معروف

نظم الہام

جسمیں نہایت دلچسپ و عالمانہ و فلسفیانہ انداز سے

شریعت و طریقت کا فرق

بتایا گیا ہے۔ اور جو از حد مقبول ہے

حسن نظامی دہلوی نے اپریل سنہ ۱۹۲۵ء میں شائع کی

قیمت ۳/

نور فائن آرٹ لیتھو پریس دہلی میں چھپی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دیباچہ

شریعت وطریقت کے باہمی اختلافات کی نسبت (جسکو جہلا نے اختلافات سمجھ رکھا ہے) حضرت اقدس بدر العلماء شمس الفقراء عارف کامل مولانا سید اکبر حسین صاحب لسان العصر الہ آبادی رح نے یہ نظم یقیناً القاء والہام سے لکھی ہے کیونکہ اسکے ہر شعر میں یہ کمال ہے کہ اگر اس کو ایک کتاب کے شروع میں لکھدیا جائے اور پھر اُسکی تشریح وتفسیر شروع ہو تو وہ کتاب صرف ایک ہی شعر کی شرح میں بہت ضخیم جلد بنجائے گی۔

شریعت وطریقت کے مشتبہ اور خواہ مخواہ کے اختلافات مٹانے اور نا سمجھوں کو سمجھانے کے لیئے متعدد بزرگوں نے کوشش فرمائی ہے اور سبنے اپنی اپنی جگہ خوب لکھا ہے مگر جو بات حضرت اکبرؔ کی نظم میں ہے وہ نہ آورد ہے نہ آمد ہے بلکہ القا اور الہام ہے جو حضرات علم وفہم رکھتے ہیں اور شاعری کا مذاق بھی اُن کو ہے وہ تو اس نظم کو پڑھکر گھنٹوں نہیں ہفتوں، مہینوں اور برسوں وجد میں رہینگے کہ یہ نظم نہیں لکھی بلکہ دل کی اُلجھی ہوئی گرہ کھولدی مگر معمولی علم وسمجھ کے لوگ بھی اس عام فہم نظم سے شریعت وطریقت کے اختلاف کو بھولجائینگے اور اُن کو ان دونوں کا فرق آسانی سے معلوم ہو جائے گا۔

یہ کمال صرف قرآن شریف میں ہے کہ اس کو جس عقل وعلم کا آدمی پڑھتا ہے اپنے معیار دانش کے مطابق پاتا ہے۔ لیکن یہ نظم بھی پرتوۂ قرآنی سے [illegible] ہے اور [illegible] بھی جلوۂ الہام [illegible]

یہ بات پیدا کر دی ہے کہ خواہ کسی درجہ کا آدمی اس کو پڑھے اُس کو یہ اُس کی سمجھ کے موافق اعلےٰ درجہ کی چیز معلوم ہوگی۔

حضرت اقدس و اعلیٰ کی اس نظم میں یہ خصوصیت ہر شخص کو نظر آجائے گی کہ اکا ہر شعر ایک خاص فن اور خاص خیال اور خاص اُفتادِ طبع کی رہنمائی کرتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ مثلاً کسی شعر میں مولویانہ انداز بیان کا لحاظ رکھا گیا ہے، کسی میں درویشانہ۔ کسی میں فلسفیانہ کسی میں شاعرانہ کسی میں ادق گہرائی ہے۔ کسی میں روزمرہ کی معمولی بحث کا انداز ہے۔

غرض ہر شعر ایک مخصوص فرقہ اور مخصوص عقیدہ کے طریق فہم کی رہبری کرتا ہے اس اعتبار سے گو یہ نظم نہایت مختصر ہے مگر سینکڑوں جلدوں کے مضامین اپنے اندر رکھتی ہے میں نے پہلے ایڈیشن میں ایک ایک شعر ایک ایک صفحہ میں اس واسطے لکھوایا تھا کہ وصلیوں پر چسپاں کرا کے مساجد و خانقاہوں میں آویزاں کیا جاسکے اور عربی و انگریزی مدارس میں دیواروں پر لٹکایا جائے، تاکہ لڑکے شروع سے شریعت و طریقت کے فرق کو سمجھ جائیں مگر جب نظم لکھی گئی تو میں نے دیکھا کہ اس کی لکھائی ایسی اچھی نہیں ہوئی جو قطعات کی خوشنمائی رکھتی ہو اور دیوار میں لگانے سے خوشنما نظر آئے۔

اب دوسرے ایڈیشن کے وقت اس کی تحریر کا طریقہ بدل دیا گیا ہے جو ہر نظر کو پسندیدہ معلوم ہوگا۔

میری رائے ہے کہ یہ نظم بچوں اور اسکول کے لڑکوں اور لڑکیوں کو حفظ کرا دی جائے تاکہ شریعت و طریقت کے فرق کو ہر لڑکا ہر وقت یاد رکھ سکے اور مسلمانوں کا وہ زبردست اختلاف دور ہو جو طبقہ علما و فقرا میں اس ناسمجھی سے پڑا ہوا ہے کہ شریعت و طریقت دو جداگانہ چیزیں ہیں میں یہ بھی صلاح دینی چاہتا ہوں کہ وعظ پیشہ حضرات بھی اس نظم کو یاد کر لیں، کہ اس سے بیان میں رنگینی اور اثر پیدا ہو جائے گا +

حسن نظامی
مئی ۱۹۲۵ء

هو الله الاکبر

سنو دو ہی لفظوں میں ہے یہ راز
شریعت وضو ہے طریقت نماز

طریقت شریعت کی تعمیل ہے
طریقت عبادت کی تکمیل ہے

بہ اشتہ الان

تم ہیں کہہ و طن کی تبدیل
کر معنی ادب کی تحصیل

تم ہیں پتا راہ سخن
طے ہیں پتا راہ سخن

از حضرت اکبر الہ آبادی مرحوم

ہو اللہ الاکبر

شریعت طریقت ہے صدف بہ صدف
نہیں موج دریا وہ دریا میں کف

شریعت سے ظلمت کفر دور
طریقت میں فطرت کا ظاہر ہے نور

از حضرت اکبر الہ آبادی مد

هو الله الاکبر

شریعت کی بصیرت اوصاف
طریقت میں حسب مذاق انکشاف

شریعت ہو اک عام قانون سا
طریقت کا اک خاص مضمون سا

از حضرت اکبر رح الٰہ آبادی

ہو اللہ الاکبر

تیری تعریف میں ارباب اطاعت بولیں
لطف تسبیح میں ارباب ارادت بولیں

تیری حمد و ثنا کی غزلیں ہیں
لطف تیری یاد و دعا کی دو بیں

از حضرت اکبر الہ آبادی

ہو اللہ الباقی

شریعت کی شمع محفل فروز
طریقت کی شعلہ ہمہ سوز

شریعت سے ہے شمع پیشِ نظر
طریقت سے ہے شوخئ سوزِ جگر

از حضرت اکبر الہ آبادی مرحوم

ہو اللہ الاکبر

پتے کی جان و طرہ الفت نشاط

پتے کی غنچہ لطف الفت انبساط

پتی کی شاخ ہے طرح الفت دوا

پتی کی چمن ہے طرح الفت ہو

از حضرت اکبر الہ آبادی

ہو اللہ الاکبر

شریعت عبادت ہے اللہ کی
طریقت محبت ہے اللہ کی
شریعت کی حضرت کا سب لگاؤ
طریقت کی لذت پہ تن من نثار

از حضرت اکبر الہ آبادی

ارشاد اکبر

شریعت میں ہے ما و تو کا ظاہر
طریقت میں ہے وصل و قرب ظاہر

مجمل!

شریعت کیا ہوئی؟ نیکی سے مجمل
طریقت میں ہے درس الاعمال

از حضرت اکبر الٰہ آبادی مرحوم

ھو اللہ الاکبر

عبادت سے غرض شریعت میں ہے
عبادت کی لذت طریقت میں ہے
شریعت میں تاکید ضبط نصوص
طریقت میں ذوق عمل با خلوص

از حضرت اکبر الہ آبادی رح

ہو اللہ الاکبر

طریقت قدم ہے شریعت ہے راہ
شریعت زباں ہے طریقت نگاہ

شریعت در محفل مصطفیٰ
حقیقت عیاں در دل مصطفیٰ

از حضرت اکبر الہ آبادی رح

تیری تعریف میں سب ملک و فلک خوان ہیں
تیری تسبیح میں سب روح و جہان ہیں

تیری ثنا میں عالم مست
تیری یاد میں سب عالم مست

از حضرت اکبر الہ آبادی

ہو الشافی

شیعیت کے لطف ثابت ہاں
بغنی کی طفلیت ثابت ہیں

شیعیت میں دین و ایمان ہے
طفلیت میں تسکین و القان ہے

از حضرت اکبر الہ آبادی رہ

ہو اللہ الاکبر

[illegible]

[illegible] قول سعدی [illegible]

[illegible]

[illegible]

از حضرت اکبر الہ آبادی

یہ رسالہ انسداد ارتداد کے سلسلہ میں
اسواسطے شریک کیا گیا ہے کہ آریہ سماجی
لوگ مسلمانوں کو دہوکہ دیتے ہیں کہ

اسلام میں شریعت اور ہے اور طریقت
دوسری چیز ہے۔ اس نظم کو پڑہنے کے
بعد ہر مسلمان واقف ہو جائے گا کہ
شریعت و طریقت دو چیزیں نہیں
ہیں۔ اور وہ آریہ سماج کے مغالطہ

میں نہیں پڑیں گے۔
اُمید ہو کہ رفیقان تبلیغ اس نظم کو ہر جگہ مُسلمانونکو
پڑہوانے اور یاد کرانیکی کوشش کریں گے تاکہ یہہ
لاجواب عالمانہ و فلسفیانہ چیز عام و خاص تک پہنچ سکے

حسن نظامی

اپریل سنہ ۱۹۲۵ء رمضان سنہ ۱۳۴۳ھ